گورنر اسٹیٹ بینک جناب جمیل احمد کا خطاب

فیصل بینک-ماسٹر کارڈ اور پے پاک Co-badged کارڈ کی تقریب

02 دسمبر 2025ء

جناب یوسف حسین، صدر اور سی ای او فیصل بینک لمیٹڈ

ون لنک اور ماسٹر کارڈ کی منیجمنٹ

اسٹیٹ بینک، فیصل بینک لمیٹڈ، پے پاک اور ماسٹر کارڈ کی ٹیم

معزز مہمانانِ کرام

خواتین وحضرات!

السلام علیکم اور صبح بخیر:

فیصل بینک، ماسٹر کارڈ اور ہماری قومی ادائیگی اسکیم پے پاک کی جانب سے کارڈ کی co-badging کی تقریب میں شرکت میرے لیے باعثِ مسرت ہے۔ یہ تقریب ملک میں ادائیگیوں کے نظام کو مضبوط اور جدید بنانے کی سمت مشترکہ سفر میں ایک قدم ہے۔ اس کے ساتھ، یہ ملک میں محفوظ، مستعد اور خود انحصاری پر مشتمل ادائیگیوں کے منظر نامے کے نفاذ کی جانب ایک ٹھوس قدم بھی ہے، جو ہمارے اسٹریٹجک مقاصد میں سے ایک ہے۔ میں فیصل بینک، ماسٹر کارڈ، ون لنک اور ہماری پے پاک کی ٹیموں کو یہ اہم سنگِ میل طے کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

Co-badging پروڈکٹ ایک ایسی فنانشیل پروڈکٹ ہے جو تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس سے پاکستانی صارفین کو بین الاقوامی اور ای کامرس ادائیگیاں کرنے کے ساتھ ملکی ٹرانزیکشن کے مقامی تصفیے میں بھی مدد ملے گی۔ اسی طرح ون لنک کو ادائیگی کی ملکی اسکیم کا پروفائل وسیع کرنے کا ایک اہم ذریعہ ملے گا جبکہ ماسٹر کارڈ کو بھی یہ موقع ملے گا کہ وہ پاکستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی الیکٹرانک ادائیگیوں کی مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو وسعت دے سکے۔

مجھے اس بات پر خوشی ہے کہ co-badging کا رجحان بڑھ رہا ہے، اور ہماری ملکی ادائیگی کی اسکیم الگ تھلگ چلنے کے بجائے بڑے عالمی اداروں کے ساتھ شراکت بنا رہی ہے تاکہ ملکی صارفین کو ادائیگی کا حقیقی معنوں میں ایک جدید طریقہ مہیا کیا جاسکے۔ آج متعارف کرایا جانے والا کارڈ ایک مہینے میں جاری کردہ دوسرا بڑا co-badged کارڈ ہے۔ پے پاک اور یونین پے نے گذشتہ ماہ ایسا ہی ایک Co-badged کارڈ جاری کیا تھا۔ co-badging میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے مضبوط قدر کے امکانات ہیں چنانچہ مجھے یقین ہے کہ مزید بینک اسے اختیار کریں گے۔

خواتین وحضرات!

میں آپ کو مختصراً پے پیک کی تاریخ یاد دلاتا ہوں۔ پے پیک کو 2016ء میں اس لیے متعارف کرایا گیا تھا کہ ملکی ادائیگی کی ایک کم لاگت، محفوظ اور پرکشش اسکیم تشکیل دی جائے۔ پس منظر میں بنیادی خیال بہت سادہ تھا: ایک تیزی سے بڑھتی ہوئی ڈجیٹل معیشت یعنی پاکستان کو ملکی متبادل ادائیگی کی ایک ایسی اسکیم تیار کرنی چاہیے جو مالی شمولیت کو بہتر بنائے، تاجروں اور صارفین کے لیے ڈجیٹل ادائیگیوں کی لاگت کو مناسب سطح پر لائے، اور ہمارے صارفین کو ملکی ادائیگی کی اسکیم کے ان فوائد سے استفادے کا موقع فراہم کرے جو لاگت اور وسعت کے حامل ہوں۔

اگرچہ مجھے ملک میں پے پاک کا پھیلاؤ دیکھ کر خوشی کا احساس ہوتا ہے، تاہم میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ ہماری ملکی ادائیگی کی اسکیم کی نمو کے لحاظ سے یہ ابھی صرف آغاز ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہوں گے، اس وقت پے پاک ملک میں گردش میں موجود 53 لاکھ ڈیبٹ کارڈز میں سے 25 فیصد سے زائد کے حصے کا حامل ہے۔ تاہم، استعمال کے لحاظ سے اس کا حصہ صرف 6 فیصد ہے۔ ہم ان عوامل سے بھی بخوبی آگاہ ہیں جو پے پاک کے اس کم استعمال کی وجہ ہیں، بالخصوص ای کامرس اور بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر پے پاک کی عدم قبولیت؛ اور بینکوں، تاجروں اور کارڈ ہولڈرز کے لیے محدود اشتہاری مہمات اور مراعات۔ پے پاک کی برانڈنگ بھی ایک کم قدر والے بجٹ کارڈ کے طور پر کی گئی ہے، جو اس کے کم استعمال کی ایک اور وجہ بنی ہے۔

ان رکاوٹوں پر قابو پانا ضروری ہے تاکہ ہماری قومی ادائیگی کی اسکیم پائیداری سے کام کر سکے۔ حال ہی میں ون لنک کی جانب سے مارکیٹنگ اور اشتہاری مہم کا آغاز، ادائیگی کی بین الاقوامی اسکیموں کے ساتھ co-badging کے انتظامات کا آغاز، اور ای کامرس گیٹ ویز کے ساتھ انضمام ـــ یہ سب اقدامات درست سمت میں ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ کوششیں وقت کے ساتھ پے پاک کی قدر اور افادیت میں نمایاں بہتری لائیں گی۔

اسی کے ساتھ، مجھے امید ہے کہ ون لنک ایسی طویل مدتی حکمت عملی بنانے میں کامیاب ہوگا کہ صارفین کو کم لاگت اور اضافی قدر والی خدمات فراہم کی جائیں اور پے پاک کو ایک پرکشش ادائیگی اسکیم کے طور پر فروغ دیا جائے۔ مزید برآں اس حکمتِ عملی میں یہ بات بھی پیشِ نظر رکھی جائے کہ فراڈ کی شناخت اور سائبر سیکیورٹی سمیت تکنیکی انفراسٹرکچر بہتر بنانے، خطرے سے نمٹنے، نیز تنازعات کے حل اور تاجروں وصارفین کو رعایت دینے کے لیے سرمایہ کاری کا سلسلہ جاری رہے۔

خواتین وحضرات!

میں اس بات کا اعادہ کرنا چاہوں گا کہ مضبوط، قابل بھروسہ، محفوظ اور سستی ڈجیٹل ادائیگی کا ایکو سسٹم بنانا اسٹیٹ بینک کا اہم اسٹریٹجک مقصد ہے۔ سازگار اور معاون ضوابطی ماحول کو یقینی بنا کر ہم ڈجیٹل ادائیگی کے انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری میں اضافہ اور صارفین کو تحفظ دے سکیں گے، جو ڈجیٹل ادائیگی کے لیے ہماری حکمت عملی کا ایک اہم جزو ہے۔ یہ فریم ورک ڈجیٹل زمرے میں مختلف قسم کے اداروں ۔بشمول کمرشل بینکوں، ڈجیٹل بینکوں، الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز، پی ایس او/ پی ایس پیز، فن ٹیک اداروں، اور ادائیگی کی ملکی و بین الاقوامی اسکیموں۔ کو اپنے اندر سموئے گا اور مالی خدمات اور ڈجیٹل ادائیگیوں کے حوالے سے معیشت اور آبادی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد دے گا۔

میں زور دے کر یہ بھی کہوں گا کہ اسٹیٹ بینک یہ بات یقینی بناتا رہے گا کہ ادائیگی کی بین الاقوامی اسکیموں سمیت نظامِ ادائیگی کے تمام فریقوں کو یکساں مواقع میسر ہوں۔ ہمارے نظامِ ادائیگی کا مستقبل اس بات پر منحصر ہے کہ ایک مضبوط، ہم آہنگ، محفوظ اور خود انحصاری پر مشتمل ڈجیٹل ادائیگیوں کا انفراسٹرکچر بنایا جائے، جس سے مالی شمولیت میں مدد ملے اور پائیدار و شمولیتی معاشی ترقی کی سہولت میسر آئے۔

آج کا اقدام co-badging کے حوالے سے ادائیگی کے ملکی و بین الاقوامی نظاموں کے مابین شراکت کو فروغ دینے کی جانب ایک قدم ہے، جس کی بنیاد باہمی فوائد پر ہے اور جو تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے گراں قدر بن سکتا ہے۔ میں ایک بار پھر فیصل بینک، ماسٹر کارڈ اور ون لنک کو اس اقدام پر مبارکباد دیتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ دوسرے بینک اور مالی ادارے بھی ایسی شراکت داری بنائیں گے، جس سے جدت طرازی کو فروغ ملے، رسائی میں اضافہ ہو، اور پاکستان میں ڈجیٹل ادائیگیاں اپنانے کا سلسلہ تیز ہو جائے۔ ہم سب مل کر ایک ایسا نظامِ ادائیگی تشکیل دے سکتے ہیں جو ایک جدید، متحرک، اور ڈجیٹل طور پر بااختیار قوم کی امنگوں کی عکاسی کرتا ہو۔

اپنا وقت دینے پر میں آپ سب کا شکر گزار ہوں۔

****